السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا بیٹا سخت بیمار تھا۔ اس نے محلے کی تمام ہم مسلک عورتوں کو اکٹھا کر کے ''سورۃ یٰسین'' ستر ستر بار پڑھوا کر دعا منگوائی ہے کیا قرآن وحدیث میں اس کا کوئی جواز ہے؟۔ (محمد نعیم شہزاد واپڈا بوائز سکول) (۹ جولائی ۱۹۹۳ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ طریقہ کتاب وسنت کی کسی نص سے ثابت نہیں بچے کی والدہ محترمہ کو خود ہی رب العزت کے حضور دعاء کرنی چاہیے تھی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حتمی ویقینی ہے۔

أُجيبُ دَعوَةَ الدّاعِ إِذا دَعانِ... ١٨٦ ...سورة البقرة

''جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔''

نیز فرمایا:

أَمَّن يُجيبُ المُضطَرَّ إِذا دَعاهُ وَيَكشِفُ السّوءَ... ٦٢ ...سورة النمل

''بھلا کون بے قرار کی التجاء قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:565

محدث فتویٰ